صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 4 مارچ 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 4 مارچ 2016ء 24 جمادی الاول 1437 ہجری 4 امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 53

جب سارا زمانہ بگڑ چکا تھا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لوگوں نے جو اپنے ہاتھوں بدیاں کمائیں ان کے نتیجہ میں فساد خشکی پر بھی غالب آگیا اور تری پر بھی تاکہ وہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزا چکھائے تاکہ شاید وہ رجوع کریں۔

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ہندو لیڈروں کا خراج عقیدت

نئی روح

ڈاکٹر گوکل چند صاحب پی ایچ ڈی بیرسٹرایٹ لاء لاہور قمطراز ہیں کہ:

''غیر تربیت یافتہ اہل عرب میں جب رسول عربی کی تعلیم نے نئی روح پھونک دی تو وہ ساری مغربی دنیا کے استاد بن گئے اور علم و فتح و نصرت کا پھریرا ایک طرف بنگال اور دوسری طرف ہسپانیہ میں لہرانے لگا۔''

(آریہ مسافر جالندھر۔ دسمبر 1912ء صفحہ 11 بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 24)

اخلاقی جرأت

لیفٹیننٹ کرنل سائیکس اپنی تصنیف ہسٹری آف دی عرب میں لکھتے ہیں کہ:۔

''کوئی منصف مزاج شخص حضرت محمدؐ کے حالات زندگی کی تحقیق کرنے کے بعد ان کی اولوالعزمی، اخلاقی جرأت، خلوص نیت، سادگی اور رحم وکرم کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ پھر انہی صفات کے ساتھ استقلال وعزم اور معاملہ فہمی کی قابلیت کو نظر انداز نہیں کرسکتا۔ یہ یقینی امر ہے کہ آپؐ نے اپنی سادگی، لطف وکرم اور اپنے اخلاق کو بلا خیال مرتبہ قائم رکھا''۔ (بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد 2 صفحہ 35)

مضبوط اخلاق

شام کے عیسائی اہل قلم نجیب آفندی لکھتے ہیں اگر محمدؐ کے اخلاق مضبوط نہ ہوتے تو مشکلات کے پہاڑوں کے آگے وہ اپنا سر جھکا دیتے اور اپنی ہار مان لیتے اور اپنے ماحول کے مقتضی کے مطابق وہ بھی چلنے پر مجبور ہو جاتے اور وہ عظیم الشان انقلاب پیدا نہ کرسکتے۔ انہوں نے گمراہی کو ہدایت سے، جہالت کو علم سے، وحشت کو اس تمدن سے بدل دیا جس کی بنیاد اخلاق حسنہ پر تھی۔ ہاں! اگر محمد (ﷺ) کے اخلاق عظیم نہ ہوتے۔ تو کوئی ان کے پاس نہ جاتا۔ کوئی ان کی بات نہ سنتا اور عرب قوم ایرانیوں اور رومیوں کی غلامی سے آزاد نہ ہوتی۔ نہ عربوں کا نظام بندھتا۔ نہ ان کی سلطنت قائم ہوتی۔ نہ ان کا تمدن پھلتا پھولتا۔ نہ ان کے ہاتھوں علوم وفنون کو ترقی ہوتی اور نہ ان کے پیروؤں کو جوان پر درود وسلام پڑھتے ہیں ہم کروڑوں کی تعداد میں دیکھتے۔ (بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد 2 صفحہ 43)

حیرت انگیز مذہب

مشہور ہندو لیڈر گاندھی جی نے اپنے اخبار ینگ انڈیا میں لکھا کہ:۔

میں جوں جوں اس حیرت انگیز مذہب کا مطالعہ کرتا ہوں حقیقت مجھ پر آشکارا ہوتی جاتی ہے کہ اسلام کی شوکت تلوار پر مبنی نہیں بلکہ اس کے خلفائے اولین کی قوت برداشت ان کی قربانی اور بزرگی پر منحصر ہے۔ (پیسہ اخبار۔ بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 11)

مکرم قمر الضیاء صاحب

کوٹ عبدالمالک کی تدفین

احباب جماعت کو قبل ازیں یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ کے ایک مخلص احمدی دوست مکرم قمرالضیاء صاحب ابن مکرم محمد علی صاحب کو مورخہ یکم مارچ 2016ء کو دوپہر قریباً ڈیڑھ بجے ان کی رہائش گاہ کے سامنے نامعلوم افراد نے نہایت ظالمانہ طریق سے پے در پے چھریوں کے وار کرکے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا ہے۔ مرحوم کی عمر 37 سال اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

اسی روز مرحوم کے لواحقین تدفین کیلئے میت کو ربوہ لائے۔ رات ساڑھے بارہ بجے یہ قافلہ ربوہ پہنچا۔ خدام الاحمدیہ ربوہ نے اس قافلہ کو ٹول پلازہ سے ریسیو کیا اور اسکورٹ کرتے ہوئے دارالضیافت پہنچایا۔ چہرے کے دیدار کے بعد میت کو فضل عمر ہسپتال کی مورچری میں رکھوا دیا گیا۔ مرحوم کے ایک بھائی مکرم شمس الرضوان صاحب کے بیرون ملک سے ربوہ پہنچنے پر مورخہ 3 مارچ کو صبح 9 بجے مرحوم کی نماز جنازہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے پڑھائی اور پھر پورے اعزاز کے ساتھ مرحوم کی میت کو قبرستان عام پہنچایا گیا۔ جہاں امانتاً تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

مرحوم کوٹ عبدالمالک میں ناظم عمومی رہے اور وفات کے وقت ناظم اصلاح وارشاد کے طور پر جماعتی خدمات بجالا رہے تھے۔ مرحوم نیک کردار، بہادر، نڈر، محنتی اور بے ضرر انسان تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ غریبوں اور مستحقین کا بہت خیال رکھنے والے تھے۔ بہت سارے جماعتی کام بڑی محبت اور خوشدلی کے ساتھ بلا معاوضہ کر دیا کرتے تھے۔ خلافت احمدیہ اور نظام جماعت کے ساتھ بڑا

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق 14 مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

جاپان میں احمدیہ مشن کا آغاز۔1935ء

جاپان میں ہمارے پہلے مشنری مکرم محترم صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز تھے۔ آپ 6 مئی 1935ء کو قادیان سے جاپان کے لئے روانہ ہوئے اور 4 جون 1935ء کو کوبے (KOBE) جاپان پہنچے۔

(روزنامہ الفضل 7 جون 1935ء)

آغاز میں آپ نے جاپانی زبان سیکھنے کی طرف خاص طور پر توجہ دی اور ساتھ ساتھ ملک کے مختلف حلقوں میں اثر نفوذ پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی محنت کو پذیرائی بخشی اور آپ کا تعلق اچھے اور بڑے پڑھے لکھے لوگوں سے ہوا۔ اس کے نتیجہ میں KOBE کالج آف کامرس کنیڈین اکیڈمی اوساکا انگلش سپیکنگ سوسائٹی اور بعض دوسری سوسائٹیوں میں آپ کے لیکچر ہوئے اور کئی جاپانی شخصیتوں سے تعارف پیدا ہوا۔ ان کوششوں کے بعد آپ کے ذریعہ ایک تعلیم یافتہ جاپانی بھی داخل احمدیت ہوا۔ آپ 12 جولائی 1938ء کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔ مقامی احباب کا ایک جم غفیر آپ کے استقبال کو موجود تھا۔

(روزنامہ الفضل 14 جولائی 1938ء صفحہ 2)

اور آپ کی جگہ مولانا عبدالغفور صاحب برادر خورد مولانا ابوالعطاء جالندھری عازم جاپان ہوئے۔

(روزنامہ الفضل 12 جنوری 1937ء)

محترم صوفی صاحب کا مختصر تعارف

محترم صوفی عبدالقدیر نیاز صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود کے قدیم اور جلیل القدر رفیق حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کے صاحبزادے تھے اور حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کے بہنوئی اور نسبتی بھائی تھے۔ آپ 1899ء میں غوث گڑھ ضلع لدھیانہ انڈیا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے عقیقہ کا انتظام سیدنا حضرت مسیح موعود نے خود فرمایا۔ اوائل عمر سے ہی آپ کو سلسلہ کی مختلف رنگ میں خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ 23-1922ء کے زمانہ میں شدھی کے کارزار میں بھی آپ کو نمایاں کام کام کرنے کا موقع ملا۔ پھر تین سال تک نائب امام بیت الفضل لندن کے طور پر مولانا فرزند علی صاحب کے ساتھ اشاعت احمدیت کا موقعہ ملا۔ کشمیر کمیٹی میں کام کرتے رہے۔ پھر آپ کو جاپان بھیج دیا گیا۔ کچھ عرصہ حضرت مصلح موعود کے پرائیویٹ سیکرٹری بھی رہے۔ بعدازاں کئی سال تک رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی ادارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود کی سیرت پر آپ نے ایک کتاب انگریزی زبان میں لکھی۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے یہ قدیم خادم 29۔اکتوبر 1978ء کو اپنے محبوب حقیقی سے جاملے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 30۔اکتوبر 1978ء کو نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

(روزنامہ الفضل یکم نومبر 1978ء صفحہ 6)

☆☆☆☆☆☆

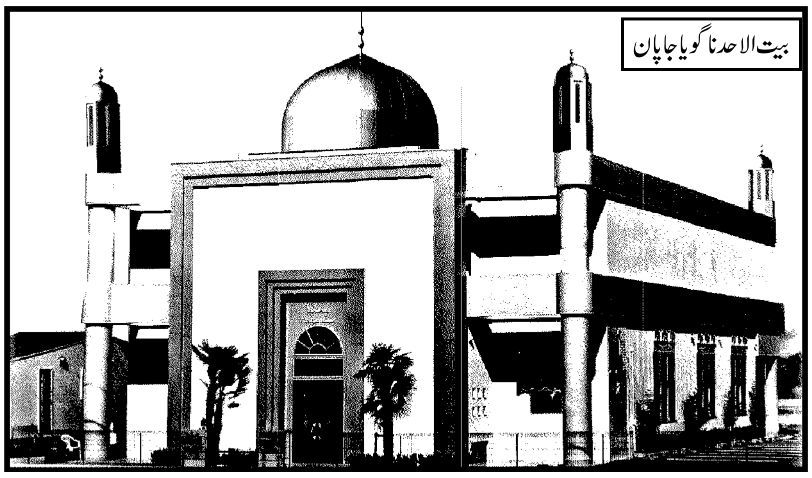

بیت الاحد ناگویا جاپان

جاپان اور اس کا ماحول

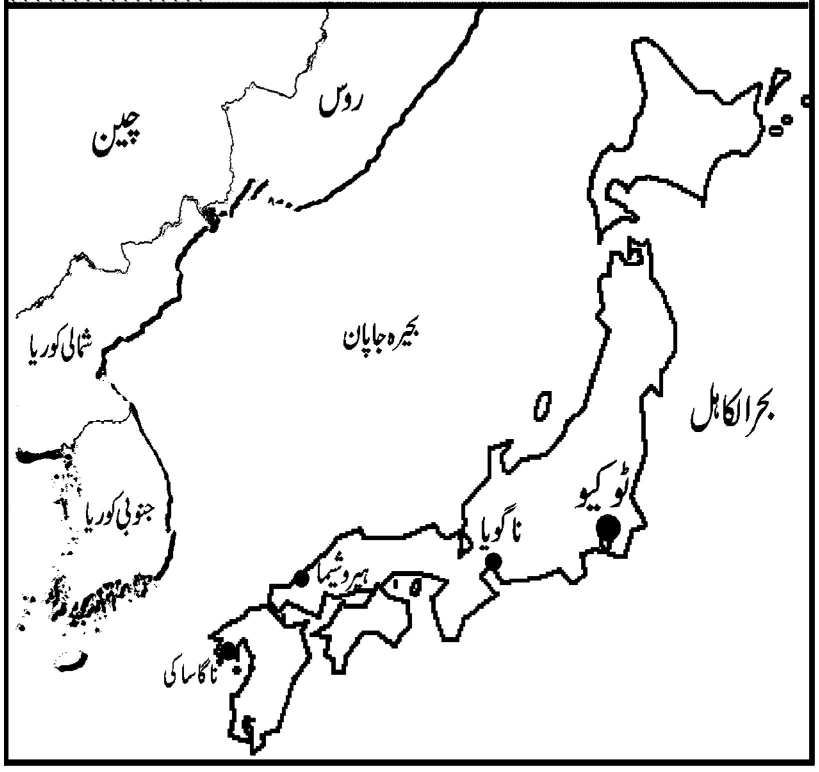

بے حساب جانے دے

نہ روک راہ میں مولا! شتاب جانے دے
کھلا تو ہے تری جنت کا باب جانے دے

مجھے تو دامنِ رحمت میں ڈھانپ لے یونہی
حساب مجھ سے نہ لے بے حساب جانے دے

سوال مجھ سے نہ کر اے مرے سمیع و بصیر
جواب مانگ نہ اے لاجواب جانے دے

مرے گنہ تری بخشش سے بڑھ نہیں سکتے
ترے نثار حساب و کتاب جانے دے

تجھے قسم ترے ''ستار'' نام کی پیارے
بروئے حشر سوال و جواب جانے دے

بلا قریب کہ یہ خاک پاک ہو جائے
نہ کر یہاں مری مٹی خراب جانے دے

رفیقِ جاں مرے۔ یارِ وفا شعار مرے
یہ آج پردہ دری کیسی؟ پردہ دار مرے

حضرت نواب مبارکہ بیگم

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

دنیا کے کناروں تک نور کی کرن

امریکہ، کینیڈا اور جرمنی میں خلافت احمدیہ کی ضیاپاشیاں

برصغیر کی ایک چھوٹی سی گمنام بستی سے ابھری نور کی کرن اب دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں انسانی قلوب کو پُرسکون اور چہروں کو نور سے منور کرتی چلی جا رہی ہے۔ چند ممالک کے کچھ جلسوں کا احوال اختصار سے پیش کر رہا ہوں۔

جلسہ سالانہ امریکہ

16,15/اگست 2015ء ریاست پنسلوانیہ میں ہیرسن برگ کے مقام پر سالانہ جلسہ کا انعقاد ہوا۔ اپنے بیٹے ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن صاحب ایم ڈی اوران کے دونوں بیٹوں کے ہمراہ شمولیت کا موقعہ ملا مردانہ جلسہ گاہ چھوٹوں، بڑوں جوانوں سے بھرا ہوا دیکھا۔ احمدیوں کی اتنی تعداد دیکھ کر دل باغ باغ ہوتا رہا کہ اس ترقی یافتہ ملک میں کس للّٰہی جوش اور جذبہ سے مادہ پرست دنیا میں اللہ والوں کی کثیر تعداد مادیت سے بے نیاز خدااور رسولؐ کا ذکر سننے اوراپنے قلوب کو منور کرنے کیلئے فدائیت اورانہماک سے آ بیٹھے ہیں۔ اختتام جلسہ کے بعد مستورات کی جانب جانا پڑا تو باپردہ احمدی مستورات ہر عمر، ہر تمدن سے تعلق رکھنے والیوں کا جم غفیر تھا جو نہایت اطمینان اور سکون سے زنانہ ہال سے باہر نکل آئی تھیں۔ سبحان اللہ! اس قدر ترقی یافتہ معاشرہ میں گزر بسر کرنے والی احمدی عورتیں بڑی بوڑھیاں چھوٹی، بڑی کس سلیقے اور بے ہنگم شوروغل کے بغیر نکلی ہیں۔

جلسہ سالانہ کینیڈا

جلسہ سالانہ کینیڈا 30,29/اگست 2015ء کو منعقد ہو رہا تھا اور ہمارے بچے ہمیں اس جلسہ میں شمولیت کیلئے ٹورانٹو کینیڈا بلا رہے تھے۔ یہ جلسہ نیشنل سنٹر کے وسیع وعریض بڑے بڑے ہالوں والی بلڈنگ میں منعقد ہوتا ہے یہاں مردانہ اور زنانہ ہال شاملین جلسہ سے کھچا کھچ بھرے ہوئے دیکھے۔ ہم مردانہ سائیڈ سے باہر آ کر گاڑی میں ساری بلڈنگ کا چکر لگاتے ہوئے جب مستورات کو ساتھ لینے اس جانب پہنچے تو دیکھا اور احساس ہوا کہ نہ صرف مرد بلکہ عورتیں بھی کثرت سے شامل ہوئی ہیں۔ وہی روایتی نظم وضبط اور ملنے ملانے کے منظر ادھر بھی نظر آ رہے تھے جو مردانہ سائیڈ میں بھائیوں بھائیوں، باپ بیٹوں کی مانند آپس میں ملنا ملانا دیکھا تھا۔

جرمنی

ہم کینیڈا سے 3 ستمبر 2015ء کو جرمنی پہنچ گئے۔ 4 ستمبر کو جرمنی دیکھا جرمنی والے دیکھے۔ نماز جمعہ میں شمولیت کی خاطر بیت السبوح میں حاضری دی۔ بیت کا ہال توحید و رسالت کے عشاق سے بھرا دیکھا اس کے بعد اگلا جمعہ 11 ستمبر 2015ء اپنی رہائش گاہ ہوازن شلم کی مقامی بیت الباقی نورانی چہرے والوں سے بھری دیکھی۔

جامعہ احمدیہ دیکھا اس کو سنوارنے والے اور طلباء کی تعلیم کے ساتھ تربیت کرنے والے دیکھے۔ نہایت صاف ستھری الماریوں میں مختلف زبانوں کی قیمتی اور نادر کتب بڑے سلیقہ سے لگی دیکھیں۔ یہ درسگاہ کی لائبریری تھی۔ لائبریری کیا ہے۔ مطالعہ کے شائقین اور اپنی تحریرات، مضامین اور تقاریر کیلئے حوالہ جات حاصل کرنے کی نیت سے نرم نرم نشست والی کرسیوں پر جب تک چاہیں سکون سے بیٹھنے والا ایک کھلا ہال ہے۔ اسی لائبریری کے ساتھ ایک مربی صاحب اپنے امام ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں تاریخ جرمنی مرتب کرنے کی غرض سے تنہائی اور علیحدگی میں تسلی کے ساتھ یہ اہم فریضہ بجالا رہے تھے۔ مکرم محمد الیاس منیر صاحب اسی لائبریری ہال کے ساتھ ایک کمرہ میں کام کر رہے ہیں۔ اب ہم اس پرشوکت درسگاہ کے یہ حصے دیکھتے دیکھتے تھک گئے تھے۔ اس درسگاہ کے استاد اور منتظم اعلیٰ (پرنسپل) مکرم شمشاد احمد قمر صاحب نے نہایت محبت اور احترام سے فرمایا بقیہ حصے بعد میں دیکھ لیں گے کھانا میزوں پر لگا منتظر ہے۔ آیئے! اور ایک کشادہ سی میز کے گرد لا بیٹھایا وہاں ہم نے کام و دہن کی سیرابی میں انصاف سے کام لیا۔ ہر کھانا بہت پر لطف اور لذیذ پا کر کھایا بعد ازیں پرنسپل صاحب کا آفس سادہ مگر شایان شان ضروری اشیاء سے سجا بھی دیکھا۔ گویا ایک عمدہ اور اعلیٰ ذوق کا آئینہ دار دفتر ہے۔ صحن میں پہنچے تو مختلف رنگوں میں کھلے گلاب کے پودے اور قسم ہا قسم کے پھولدار پودوں کی بہار سے گزر کے نسبتاً اوپر والے حصہ میں آ گئے واہ! واہ! کیا عمدہ اور خوبصورت مقام ہے۔ اسی حصہ میں کھڑے کھڑے پرنسپل صاحب نے گراؤنڈ (باسکٹ بال کورٹ) دکھایا جہاں طلباء خوش وخرم اور صحت مند رہنے کے لئے کھیلتے ہیں۔ اس میں والی بال بھی کھیل لیتے ہیں۔ مکرم شمشاد قمر صاحب نے کھڑے کھڑے بیت الذکر کی جانب اشارہ کیا جو نیلگوں گنبد اور مینار والی خوبصورت عبادت گاہ ہے۔

الوداع کہتے ہوئے عزیز الیاس منیر صاحب نے مجھ سے پوچھا اب آپ کا جرمنی سے ربوہ جانے کا پروگرام ہوگا؟ جب میں نے بتایا نہیں بلکہ لندن تک جا کر حضور انور ایدہ اللہ کی زیارت اور ملاقات کے بعد واپس کینیڈا جانا ہے۔ تو عزیز شمشاد احمد قمر صاحب نے بتایا کہ یہ کام بھی یہیں جرمنی میں ہوسکتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ جامعہ احمدیہ جرمنی سے فارغ ہونے والے مربیان کی پہلی کلاس کو اپنی دعاؤں سے الوداع کرنے اور ان میں اسناد (شاہد) تقسیم فرمانے تشریف لا رہے ہیں۔ 17/اکتوبر 2015ء کی تاریخ مقرر فرما رکھی ہے۔ میری مسرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔

سو خاکسار نے حضور ایدہ اللہ کی زیارت اور ملاقات کیلئے درخواست لکھ کر حضور کی خدمت میں پہنچا دی تھی۔ 15/اکتوبر 2015ء کو پانچ چھ بجے کے درمیان حضور نے ملاقات منظور فرمائی۔ خاکسار اور اہلیہ وعزیز لئیق احمد کے ہمراہ بیت السبوح پہنچ گئے تھے وہاں انتظار گاہ میں جرمنی کے دور دراز شہروں سے آئے ہوئے فدائین خلافت کی خاصی تعداد دیکھی۔ ملاقات کے لئے نام لکھنے کی ڈیوٹی پر مامور مربی صاحب کو ہمارے نام لکھوائے گئے۔ یہ مربی صاحب میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرا نام عمر علی طاہر ہے میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں طالب علمی کے زمانہ سے آپ کو جانتا ہوں۔ ان سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ اس کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی جو پہلے بعض ملاقاتیوں سے مصروف گفتگو تھے بھی آ کر ملے۔ اسی دوران ہمارے بیٹے نے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو اطلاع کر دی کہ میرے ابا اور امی جی ملاقات کیلئے پہنچ چکے ہیں۔ جلد ہی اندر سے ہمیں بلاوا آ گیا حضور سے ملاقات والے کمرہ سے ملحق ایک کمرہ میں بلائے گئے افراد کی جرمنی میں مقیم معززین کی خاص تعداد انتظار میں بیٹھی دیکھی۔ وہیں عزیز عبدالماجد طاہر صاحب بھی مل گئے اور اندر کمرہ میں مجھے لے جا کر بٹھایا۔ جہاں عملہ حفاظت خاص کے انچارج میرے دوست ناصر سعید صاحب عزیز ہمایوں صاحب بشیر وغیرہ سے بھی ملاقات ہوگئی۔ جلد ہی ہمیں کمرہ ملاقات کی جانب اشارہ کر کے اندر بھجوایا گیا۔ ملاقات کا یہ کمرہ نور خلافت سے جگمگ جگمگ دیکھا۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی مسند سے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ چہرۂ مبارکہ پر بکھری مسکراہٹ دیکھ کر یہ عاجز خادم اپنے مہربان و مشفق آقا سے بغلگیر ہو گیا مصافحہ میں حضور کے ہاتھ کو بوسہ دیا۔ ہمارے ساتھ ہمارا پوتا عزیز نبیل احمد بعمر 9 سال بھی تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے بچے کو چاکلیٹ اور ایک پین عطا فرمایا۔ میری اہلیہ صاحبہ سے بھی حضور نے علیک سلیک فرمایا۔ میں نے عرض کیا مجھے بھی تبرک عطا ہو۔ تو حضور نے جیب سے رومال نکال کر اپنے ہاتھوں میں مل کر عطا فرمایا۔ اور پوچھا سارا دن کیا کرتے رہتے ہیں عرض کیا مطالعہ کرتا ہوں اور کچھ لکھتا رہتا ہوں۔ حضور نے مسکرا کر فرمایا۔ اب کیا پروگرام ہے۔ عرض کیا ربوہ جا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا اب پچاسی سال کے ہو چکے ہوں گے؟ عرض کیا چھیاسی پورے کر چکا ہوں حضور نے نصیحتاً فرمایا اب کسی مقام پر بیٹھ جائیں۔ مراد سفروں سے رک جانا تھا۔ حضور نے ہمیں اپنے ساتھ کھڑا کر کے تصویر بھی بنوائی جو عزیزم منیر احمد جاوید صاحب نے اپنے کیمرہ سے بنائی۔ حضور نے ازراہ تلطف فرمایا تصویر ان سے لے لینا۔ عرض کیا حضور! منیر احمد جاوید خود ہی اس عاجز کو بھجوا دیا کرتے ہیں۔

زیر تحریر موضوع ''دنیا کے کناروں تک'' مکمل تب ہوگا جب تقریب تقسیم اسناد شاہد 2015ء کا بھی ذکر کیا جائے۔ اس کنونشن میں شمولیت کا دعوت نامہ موصوف کی جانب سے مجھے اور میرے بیٹے کو مل چکا تھا۔ دور ونزدیک سے معززین اس تقریب میں تشریف لائے تھے سارا ہال پُر تھا۔ یہاں حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں مبارک تنویر صاحب نے پرنسپل، اساتذہ اور طلباء کی جانب سے استقبالیہ پیش کیا اور حضور ایدہ اللہ کی اس درسگاہ کی بنیاد سے لے کر اس وقت تک مختلف مواقع پر تشریف لانا اور ذاتی دلچسپی کا بھی تفصیل سے ذکر کیا۔ سالانہ رپورٹ پیش کی اور دوران سال سارے درجات جامعہ میں اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا میں انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی جو حضور ایدہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے طلباء کو عطا فرمائے۔ اس کے بعد شاہد کا سات سالہ کورس مکمل کر کے فارغ ہونے والے مربیان کے نام الیاس منیر صاحب پکارتے رہے اور فارغ التحصیل مربیان کو حضور ایدہ اللہ نے اسناد عطا فرما کر اور مربیان واساتذہ کو بیش قیمت نصائح فرما کر دعا کرائی اس کے بعد تمام حاضرین نے ایک بڑے سے ہال میں حضور کے ساتھ ظہرانے میں شرکت کی۔

مادیت میں الجھی ہوئی روحوں کو بیدار کرنے کا فریضہ بجالانے والے جماعت احمدیہ کے مربیان سے ملاقاتیں ہوئیں۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء میں سے ایک عزیز جو بحیثیت مربی سلسلہ احمدیہ یورپین ممالک میں ایک لمبے عرصہ سے مامور ہیں۔ عزیز محترم منیر احمد منور صاحب تو کافی دیر ہمارے ساتھ بیٹھے اور یادیں تازہ کرتے رہے۔ اس دور میں دنیا کے کناروں تک ہر طبقہ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد دیکھے۔ جرمنی بھی دیکھا جرمنی میں گزر بسر کرنے والے دیکھے۔ 30/اکتوبر 2015ء کو ہمارے بھانجے عزیز مسعود بشیر قمر صاحب نے اپنے گھر کھاربن Karben میں مدعو کیا تھا ہم 12 بجے وہاں پہنچ گئے تو عزیز موصوف ہمیں نماز جمعہ کے لئے ایک بیت میں لے گئے جو دوسرے شہر فرائیڈ برگ Friedberg میں تھی چنانچہ بیت دارالامان میں نماز جمعہ ادا کی مردانہ ہال نمازیوں سے بھر گیا نوجوان طبقہ کی کثرت دیکھ کر خوشی ہوئی خطبہ مولانا عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ نے دیا اور نماز پڑھائی۔ گویا قادیان کی گمنان بستی سے ابھری نور کی کرن دنیا کے کونے کونے میں قلوب کو منور کر رہی ہے۔

مکرم محمد یٰسین خان صاحب

محترم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر ضلع راولپنڈی

دسمبر 2006ء میں خاکسار کا راولپنڈی، اسلام آباد میں بطور انسپکٹر تحریک جدید تقرر ہوا تو خاکسار نے سب سے پہلے مکرم نوید احمد خان صاحب سیکرٹری تحریک جدید راولپنڈی شہر وضلع کے ہمراہ امیر صاحب راولپنڈی محترم فضل الرحمٰن خان صاحب سے ملاقات کی۔ تو محترم امیر صاحب نے کہا یٰسین صاحب نچلی سطح (Grass Roots) پر کام شروع کریں ہم آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے۔

خاکسار نے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب کی راہنمائی اور مشورے کے ساتھ وعدہ جات کا موازنہ ذیلی تنظیموں کی تجنید کے ساتھ کیا اور چندہ تحریک جدید میں شامل نہ ہونے والوں کی تنظیم وائز فہرستیں تیار کیں اور محترم امیر صاحب کی خدمت میں رپورٹ پیش کی تو محترم امیر صاحب نے خاکسار کو اندر بلایا اور بہت خوشی کا اظہار کیا کہ یٰسین صاحب آپ نے تو کمال کردیا ہے۔ میں اسی طرز پر کام چاہتا تھا۔ اب شاملین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوگا اور چندے میں بھی اضافہ ہوگا۔

مکرم امیر صاحب نے صدران حلقہ جات کی میٹنگ بلائی اور تمام صدران کے ساتھ خاکسار کا تعارف کروایا اور انہیں خاکسار کے فہرستوں سے متعلق کام کے بارے میں بتایا کہ آپ لوگوں کی نظر سے یہ لوگ چندہ تحریک جدید میں شامل ہونے سے کیسے رہ گئے ہیں؟ انسپکٹر صاحب آپ کے حلقوں میں آپ کی مدد اور راہنمائی کے لئے حاضر ہوں گے، آپ نے ان کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا ہے۔ اس کے بعد جب بھی خاکسار راولپنڈی کے دورہ پر آیا، نماز ظہر پر ایوان توحید میں محترم امیر صاحب سے ملاقات ہوجاتی تھی۔ خاکسار سے موجودہ دورے کا شیڈیول دریافت کرتے اور کام سے متعلق رپورٹ حاصل کرتے اور راہنمائی کرتے کہ کس کس حلقے میں دوران دورہ ذیلی تنظیموں کی تجنید کے مطابق تمام لوگوں کو شامل کریں اور وعدہ جات کو معیاری بنانے کا کام کریں۔ اس طرح مرکزی ٹارگٹ حاصل کرنا آسان ہوجائے گا۔

خاکسار کو شروع میں کچھ دوستوں نے بتایا کہ محترم فضل الرحمٰن خان صاحب طبیعت کے بہت سخت ہیں۔ مگر خاکسار کے ساتھ کبھی بھی ان کا روّیہ تلخ نہیں ہوا بلکہ جب بھی ایوان توحید میں ملاقات ہوتی اگر چائے کا وقت ہوتا تو دریافت کرتے کہ چائے پی ہے؟ اگر کھانے کا وقت ہوتا تو پوچھتے کھانا کھایا ہے؟

انسپکٹران و مربیان جو راولپنڈی کے دورہ پر آتے، ان کے قیام و طعام کا انتظام مری روڈ گیسٹ ہاؤس میں ہوا کرتا تھا۔ حلقہ صدر، گنج بھاٹہ اور پشاور روڈ کے حلقہ جات کے دورہ کے بعد رات کو مری روڈ گیسٹ ہاؤس آتے ہوئے خاکسار کو بہت دیر ہوجایا کرتی تھی اور پبلک ٹرانسپورٹ بند ہو جایا کرتی تھی، محترم امیر صاحب سے بات کی تو انہوں نے بیت العطاء پشاور روڈ گیسٹ ہاؤس میں قیام کی اجازت دے دی اور مکرم اقبال صدیقی صاحب (مرحوم) کارکن بیت العطاء کو خود فون کرکے خاکسار کے قیام وطعام کی ہدایت فرمائی۔

محترم امیر صاحب کے رہائشی حلقے پشاور روڈ وسطی کے دورہ کے دوران خاکسار نے محترم امیر صاحب کو فون کرکے ان کے گھر آنے کی اجازت چاہی تو بخوشی اجازت دے دی۔ ان کے گھر گیا تو آپ کو منتظر پایا۔ فوراً پوچھا کھانا کھایا ہے۔ پھر پوچھا کہ میرا تحریک جدید کا گزشتہ وعدہ کتنا ہے حالانکہ نیا وعدہ اضافے کے ساتھ لکھوایا ہوا تھا۔ وعدے کی رقم بتانے پر اپنے موجودہ وعدے کو دوگنا کردیا۔ لیکن جب ادائیگی کی تو نئے وعدے سے بھی دوگنی تھی۔

ایک مرتبہ بیت العطاء میں صدران حلقہ راولپنڈی کی میٹنگ رکھی، مکرم نوید احمد خان صاحب ٹریفک کی وجہ سے تھوڑے لیٹ ہوگئے تو خاکسار کو فون کیا کہ وہ صدر میں ٹریفک میں پھنسے ہوئے ہیں، محترم امیر صاحب کو بتادینا اور آپ جائزہ پیش کرنا شروع کردینا۔ میٹنگ ٹھیک وقت پر شروع ہوگئی، خاکسار ایک سائیڈ پر بیٹھا ہوا تھا جب مکرم نوید احمد خان صاحب کے دیر سے پہنچنے کا بتا کر جائزہ پیش کرنے کے لئے کھڑا ہوا تو محترم امیر صاحب فرمانے لگے ادھر سامنے آجائیں۔ خاکسار جائزہ پیش کرچکا تو صدران سے مخاطب ہوکر کہا کہ ماشاءاللہ انسپکٹر صاحب بہت محنت سے کام کررہے ہیں۔ انہوں نے ذیلی تنظیموں کی تجنید کی مدد سے خاصی تعداد ایسے احباب کی ڈھونڈی ہے، یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ ہمارے حلقوں کے لوگ ہماری نظروں سے رہ گئے، جنہیں ہم چندوں میں شامل نہیں کرسکے۔ امکان ہے کہ یہ لوگ لازمی اور طوعی چندوں میں بھی شامل نہیں ہوں گے۔ انسپکٹر صاحب آپ کے حلقہ جات میں دورہ پر آئیں تو بھرپور تعاون کرکے کام کی روح کو سمجھیں اور خلفاء سلسلہ کی خواہش کے مطابق ہر ایک احمدی کو چندوں میں شامل کریں، چاہے پانچ روپے ہی وعدہ لکھوائیں۔ بعض عہدیدار خیال کرتے ہیں کہ اس سے ہمارے حلقے کی فی کس قربانی کم ہوجائے گی اور ہم دنیاوی دوڑ میں پیچھے رہ جائیں گے۔ ہمیں دنیاوی اعزاز کے لئے کام نہیں کرنا۔ قربانی کی روح کو سمجھ کر کام کرنا ہے ہر ایک احمدی کو چندوں کی برکتوں اور ثواب میں شامل کرنا ہے۔

محترم فضل الرحمٰن خان صاحب ایک بارعب شخصیت کے مالک تھے۔ یوں لگتا تھا ہمارے سامنے ایک شیر بیٹھا ہوا ہے آواز میں شیروں جیسی گرج بھی تھی۔ یہی وجہ ہے خاکسار کے خیال میں جب تک آپ زندہ رہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 3 بڑے شہروں لاہور، کراچی اور ربوہ کے بعد راولپنڈی عام شہروں میں تحریک جدید کی مالی قربانی میں اوّل آتا رہا۔ کلوزنگ والے دن جب تک مرکز کو رپورٹ بھجوانہ دی جاتی، جاگتے رہتے۔

خاکسار کا بڑا بیٹا رسالپور میں سول انجینئرنگ کر رہا تھا، اس کے بارے میں خاکسار سے ہر ملاقات پر پوچھا کرتے تھے کہ بیٹے کی پڑھائی کیسی جارہی ہے؟ خاکسار کے بچوں کے لئے اکثر دعا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور غریق رحمت کرے۔ آمین

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

سابق نیشنل امیر امریکہ الحاج رشید احمد صاحب امریکن

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 13 فروری 2015ء کے خطبہ جمعہ میں امریکہ کے ایک احمدی الحاج رشید احمد صاحب کا ذکر خیر فرما کر ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ثابت کررہی ہے کہ آپ کی دعوت کو کس طرح خدا تعالیٰ نے زمین کے کناروں تک چند سالوں میں پہنچا دیا۔ دور دراز غیر ملک، غیر براعظم اور غیر قوم کے ایک مخلص احمدی بزرگ کا ذکر خیر اپنے اندر حکمت رکھتا ہے تاکہ دنیا کے سعید فطرت لوگوں کو یہ نشان دیکھ کر یقین ہوجائے کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حضرت مسیح موعود خدا کی طرف سے تھے۔

میرے والد نے ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک سادہ سی نظم لکھی جس کے چند اشعار یہ ہیں۔

جلسہ آیا جلسہ آیا
ساتھ خدا کی رحمت لایا
احمدی بھائی اکٹھے آئے
افریقی اور امریکی آئے
ہندی چینی پاکستانی
انڈونیشی اور ایرانی

ایک جلسہ کی ہی تقریب تھی جبکہ محترم الحاج رشید احمد صاحب افریقن امریکن سے اس عاجز کی ملاقات ہوئی۔ ہوا یوں کہ شعبہ ترجمانی کے دو ممتاز ارکان انجینئر محترم منیر احمد فرخ صاحب اور انجینئر محترم ایوب احمد ظہیر صاحب لگاتار 1985ء سے 2009ء تک پاکستان سے شعبہ ترجمانی کے آلہ جات کی انسٹالیشن اور آپریشن کے لئے پاکستان سے جاتے رہے تھے ان کی معاونت کے لئے 1985ء سے ہی وقفے وقفے سے خاکسار کو بھی جلسہ سالانہ برطانیہ پر جانے کا موقع ملا۔

یہ غالباً 2007ء کا جلسہ سالانہ برطانیہ تھا جبکہ اختتام جلسہ کے اگلے روز ہم اسلام آباد ٹلفورڈ میں محترم منیر احمد فرخ صاحب کے ساتھ دفتر میں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ دو مخلص احمدی جو بظاہر افریقن محسوس ہوئے اندر تشریف لائے۔

انہوں نے اپنا اور ساتھ والے دوست کا بھی تعارف کروایا۔ یہ رشید احمد صاحب آف امریکہ تھے۔ جب مزید بات آگے چلی تو انہوں نے بڑی تاریخی باتیں سنائیں جن کا ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے احمدی ہونے کے بعد حضرت مصلح موعود نے انہیں ربوہ بلوایا اور تربیت کے لئے ان کے لئے پروگرام ترتیب دیا۔ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت مفتی محمد صادق صاحب ان دنوں ربوہ میں رہائش پذیر تھے۔ حضرت مصلح موعود نے رشید صاحب کو فرمایا کہ وہ حضرت مفتی صاحب کے پاس جایا کریں اور حضرت مسیح موعود اور امریکہ کے حالات و واقعات سنا کریں اور پھر ہر ہفتے حضرت مصلح موعود کے پاس آکر بتایا کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے کے بعض واقعات جب وہ جاکر حضرت مصلح موعود کو سناتے جو انہوں نے حضرت مفتی صاحب سے سنے ہوتے تھے تو حضور بڑے خوش ہوتے اور بعض واقعات کی تھوڑی بہت تصحیح بھی فرماتے۔ پھر انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے جتنی بھی ملاقاتیں کی ہیں ان کو مختصر نوٹس کے ساتھ اپنی ڈائریوں میں محفوظ کیا ہوا ہے۔ اب ان کی 91 سال کی عمر میں وفات ہوئی ہے۔ یہ لوگ احمدیت کا ہراول دستہ ہیں جن کے ذریعے یا جن کے حالات واقعات پڑھ کر اور سن کر ہزاروں لاکھوں ان کے نعم البدل انہی مقامات پر پیدا ہوں گے بلکہ ہو رہے ہیں۔ ہم بھی یہاں سے اس مرحوم سعید روح کو سلام پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ ان کے ساتھ مغفرت اور مہربانی کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ علیین میں اپنے پیاروں کے ساتھ جگہ دے۔ آمین

1976ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے امریکہ کا پہلا دورہ فرمایا تھا جو کہ اس ملک میں کسی بھی خلیفہ کا پہلا دورہ تھا اس وقت رشید احمد صاحب ہی نیشنل امیر تھے۔ یہ بھی ان کا ایک خاص اعزاز ہے۔

مکرم حافظ مزمل شاہد صاحب

بیت الواحد ککوت کا افتتاح اور عطیہ خون کی تقریب

صوبہ باندوندو کا سب سے بڑا شہر ککوت (Kikwit) کونگو کے دارالحکومت کنشا سا سے پانچ صد پچیس کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور 2000ء میں یہاں احمدیت کا پیغام پہنچا۔ مخالفین نے 2005ء میں ایک احمدی خادم مکرم ابراہیم Koluta صاحب کو صرف مذہبی منافرت کی وجہ سے شہید کر دیا تھا اور مخالفین کی مسلسل کوشش رہی ہے کہ اس شہر میں جماعت کے قدم نہ جم پائیں۔ گزشتہ سال ایک مخلص احمدی مکرم افتخار احمد صاحب نے کونگو میں بیت الذکر کی تعمیر کے لئے رقم دینے کا وعدہ کیا۔ شہر میں داخل ہونے والی واحد سڑک کے ساتھ تقریباً دو کنال کا پلاٹ ملا۔ زمین کی خرید اور بیت الذکر کی تعمیر پر کل 22 ہزار ڈالرز کا خرچ آیا ہے۔

سنگ بنیاد، تعمیر اور افتتاح

بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی تقریب یکم نومبر 2014ء کو منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد جماعت کا مختصر تعارف کروایا گیا۔ اس کے بعد مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب امیر جماعت کونگو نے تقریر کی اور پھر بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس موقع پر مکرم امیر جماعت کونگو اور نائب کورکمانڈر صاحب کا انٹرویو مقامی میڈیا نے لیا جو اسی روز نشر ہوا۔

بیت الذکر کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز 2 جنوری 2015ء کو کیا گیا۔ بیت الذکر کے مسقف حصہ میں تقریباً ایک سو ستر افراد نماز پڑھ سکتے ہیں اور اگر صحن کے پختہ حصے کو بھی شامل کیا جائے تو یہ تعداد دو صد پچاس تک پہنچ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس شہر میں یہ بیت الذکر اپنی وسعت اور خوبصورتی کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کھینچنے والی بیت الذکر ہے اور بیت الذکر کے خوبصورت مینار شہر میں داخل ہونے والوں کا استقبال کرتے ہیں۔

بیت الواحد کی افتتاحی تقریب 31 جولائی 2015ء بروز جمعۃ المبارک منعقد کی گئی۔ مکرم امیر صاحب کونگو نے جمعہ پڑھایا۔ نماز جمعہ کے بعد تین بجے سہ پہر امیر صاحب نے افتتاحی فیتہ کاٹ کر دعا کروائی۔ اس کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم داؤد Mgunza صاحب صدر جماعت ککوت نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مکرم ادریس Mpati صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا۔ بعد ازاں بیت الذکر کی تعمیر کی رپورٹ مکرم ہارون نکونگولو صاحب لوکل مربی نے پیش کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے معاشرے میں بیت الذکر کی ضرورت، اہمیت اور کردار پر روشنی ڈالی۔

افتتاحی تقریب میں معززین شہر کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ میئر آف ککوت، آرمی کے نائب کورکمانڈر صوبہ باندوندو، سٹی پولیس چیف، اور دیگر اہم مہمانوں کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے دو صد پچاس سے زائد مہمانوں نے افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

ککوت شہر کے میئر کی تقریر

شہر کے میئر مسٹر Mutangu Katonga Leonard نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جب اس بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز ہوا تو بعض لوگوں کو خدشہ تھا کہ یہ بیت الذکر بھی ہمارے معاشرے کے لئے جنگ اور لڑائی کا پیغام لانے والی ہوگی۔ لیکن آج یہاں جماعت احمدیہ کا پیغام سننے کا موقع ملا ہے اور اس کے بعد تمام خدشات دور ہو گئے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ احمدیت کا پیغام جنگ و جدل کا نہیں بلکہ امن و سلامتی کا ہے۔ جماعت احمدیہ محبت اور بھائی چارے کا درس دیتی ہے۔ آج پتہ چلا ہے کہ دین حق انتہا پسندی اور قتل و غارت گری کی تعلیم نہیں دیتا۔ مکرم امیر صاحب نے جو محبت کا پیغام ہمیں دیا ہے اس سے ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ ہم امن اور سلامتی میں رہیں گے اور یہ اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم آپ کے شانہ بشانہ چلیں۔ آپ نے بتایا ہے کہ جماعت کی بیوت الذکر سب کے لئے کھلی ہیں۔ ہم سب ایک ہی خدا کی عبادت کرنے والے ہیں۔ آج کی تقریب کی میڈیا کوریج کے ذریعہ تمام ککوت کے رہنے والے دین حق کی امن پسند تعلیم سے آگاہ ہوں گے اور جماعت کے امن پسند چہرے سے روشناس ہوں گے۔ خدا آپ پر برکات نازل فرمائے۔

نائب کورکمانڈر جنرل ALENGBIA NZAMBE نے کہا کہ میں اس بیت کے سنگ بنیاد کے وقت موجود تھا۔ اس وقت یہ جگہ ایک جنگل کی طرح تھی۔ اب یہاں پورا شہر بسا ہوا ہے۔ اس جگہ کو اب امن کا مقام کہا جا سکتا ہے۔

میڈیا کوریج

شہر کے 3 ریڈیو اور 2 ٹی وی چینلز نے بھرپور کوریج کی۔ ریڈیو پر مکمل افتتاحی تقریب نشر کی گئی۔ اس طرح کم از کم دو لاکھ افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔ تقریب کے اختتام پر تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

عطیہ خون کا پروگرام

31 جولائی 2015ء کو بیت الواحد کے افتتاح کے بعد اسی جگہ شام ساڑھے چار بجے عطیہ خون کا پروگرام ہوا۔ اس پروگرام میں سرکاری ہسپتال کے بلڈ بنک کے انچارج اپنی ٹیم کے ساتھ بیت الواحد تشریف لائے۔

تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم Jean Marie صاحب انچارج بلڈ بنک نے عطیہ خون دینے کے حوالہ سے عطیہ دینے والوں کو بریفنگ دی۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ ہمدردئ خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر خدمت انسانیت کر رہی ہے۔ مکرم امیر صاحب کونگو نے خدمت انسانیت کے حوالے سے تقریر کی۔ دعا کے بعد احباب نے خون کا عطیہ دیا۔ مکرم امیر صاحب نے سب سے پہلے اپنے آپ کو عطیہ خون کے لئے پیش کیا۔ اس کے بعد 21 خوش نصیب خدام نے بھی عطیہ دیا۔

اس موقع پر بیت الذکر کے صحن میں خوبصورت بینرز لگائے گئے تھے۔ ایک بینر پر درج تھا کہ ''میں ایک احمدی ہوں اور میرا خون دوسروں کی خدمت کے لئے ہے''۔ بلڈ بنک کے انچارج اور ٹیم کے سربراہ نے اصرار کیا کہ انہیں یہ بینر دیا جائے۔ چنانچہ انہیں وہ بینر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ بینر اپنے دفتر کے سامنے لگانا چاہتے ہیں۔ اسی طرح جہاں عطیہ خون کا پروگرام ہوگا وہاں اس بینر کو لگایا کریں گے۔ نیز اس پروگرام سے متعلق اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ عمل یقیناً ایک نیک عمل ہے۔ آپ لوگ یہ کام کر کے یقیناً قیمتی انسانی جانوں کی حفاظت کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں کبھی کسی کمیونٹی نے خون کے عطیات نہیں دیئے۔ جماعت احمدیہ اس میدان میں بھی دوسروں پر سبقت لے گئی ہے۔

جرنلسٹ آف RTVSI نے کہا کہ عطیہ خون کا یہ عمل جماعت کے نعرہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی عملی تصویر ہے۔

اس تقریب کی میڈیا کوریج 3 لوکل ریڈیو اور 2 ٹی وی چینلز کے ذریعہ ہوئی۔

مکرم عبدالشافی بھروانہ صاحب

سیرالیون میں تقسیم لٹریچر مہم

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد پر عمل درآمد کے لئے امیر و مشنری انچارج سیرالیون مکرم سعید الرحمان صاحب نے ایک لائحہ عمل تیار کروایا۔ اس سلسلہ میں تمام ذیلی تنظیموں کو ٹارگٹ دیے گئے۔ خدام الاحمدیہ کے لیے 11 اپریل 2015ء کا دن تجویز کیا گیا، اس دن تمام ملک میں ہر ریجن کے زیر انتظام تقسیم لٹریچر کا پروگرام ترتیب دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ یہ پروگرام نہایت کامیاب رہا۔

مورخہ 11 اپریل کو دعا کے ساتھ سارے ملک میں اس پروگرام کا آغاز ہوا اور خدام کی مختلف ٹیمیں اپنے اپنے ریجن میں مقرر کردہ مقامات پر صبح دس بجے پہنچ گئیں تا زیادہ سے زیادہ افراد سے رابطہ کیا جا سکے۔ ان ٹیموں نے آنے جانے والے راہگیروں سے رابطہ کیا اور ان کو اپنے وہاں موجود ہونے کا مقصد واضح کیا، مختصر تعارف کے بعد ان افراد کو مختلف عناوین پر مبنی فلائرز دیے گئے، اس سلسلہ میں تمام خدام کو ہدایت کی گئی تھی کہ تعارف کے بعد فولڈر یا فلائر دینے سے قبل مخاطب فرد سے پوچھ لیا جائے کہ آیا وہ یہ لٹریچر لینا چاہتا ہے یا نہیں تا اس رابطہ کو زیادہ سے زیادہ اثر انداز بنایا جا سکے۔

خدام کی ٹیموں کے علاوہ ہر ریجن میں لوکل مشنریز پر مشتمل ایک ٹیم بھی تیار کی گئی جو مختلف دکانوں اور مارکیٹس میں جا کر جماعت کا تعارف اور لٹریچر تقسیم کرتے رہے۔ تقسیم کیے گئے فولڈر اور ایک صفحہ پر مبنی فلائر کئی عناوین پر مشتمل تھے۔

مجموعی طور پر تمام ملک میں اس پروگرام کے تحت 19 ہزار فلائرز تقسیم کیے گئے اور قریباً 35 ہزار افراد سے رابطہ کیا گیا۔

بو ریجن میں اس مہم کی تفصیلی خبر سٹیٹ ریڈیو پر بھی نشر کی گئی اور اس اقدام کو سراہا گیا۔

تاثرات

اس مہم کے دوران مختلف افراد کے تاثرات بھی سامنے آئے جن میں سے اکثر کو یہ کہتے سنا گیا کہ شکر ہے احمدی بھی اس طرز پہ کام کر رہے ہیں ورنہ اکثر عیسائی مبلغین ہی ایسی مہمات میں نظر آتے ہیں۔

مکرم جبرائیل کوروما صاحب مقامی خادم بیان کرتے ہیں کہ وہ جب فلائرز تقسیم کر رہے تھے تو ایک نوجوان نے فلائر لینے میں کافی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیا اس پر اس نوجوان کو "Muhammad (saw), A Messenger of Peace" کے موضوع پر مشتمل ایک فلائر دیا گیا، وہ نوجوان یہ فلائر لے کر پڑھتا ہوا ایک طرف چل پڑا، کچھ دور جانے کے بعد وہ اچانک واپس پلٹا اور نہایت پر جوش انداز میں واپس آکر مکرم جبرائیل صاحب کو کہنے لگا کہ میں نے اس فلائر کی عبارت پڑھی ہے اور مجھے اس عبارت سے یقین ہو گیا ہے کہ آپ پُرامن لوگ ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مہم کے نیک ثمرات پیدا فرمائے اور لوگوں کو حقیقی دین کو پہچاننے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122504 میں Rasheed Adewole

ولد Azeez Adewole قوم...... پیشہ بڑھئی عمر 57 سال بیعت 1987ء ساکن Imalefa Lafia ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rasheed Adewole گواہ شد نمبر 1۔ Sufyan s/o Aroguwdade گواہ شد نمبر 2۔ O.R Surakatus s/o S.S. Olori

مسل نمبر 122505 میں Sariyu Ikumapayi

زوجہ Rahmani Ikumapayi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1993ء ساکن Sabo Ilaro ضلع و ملک Ogun نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sariyu Ikumapayi گواہ شد نمبر 1۔ Haroon s/o Idowu گواہ شد نمبر 2۔ Ahmed s/o Taiwo

مسل نمبر 122506 میں Salawudeen

ولد Amusat قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت 1961ء ساکن Odota ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salawudeen گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Awwal s/o Iromini گواہ شد نمبر 2۔ A Waheed Obaiys s/o Oladipupo

مسل نمبر 122507 میں Aminat Bakare

بنت Bakare قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aba-A-Lamu ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aminat Bakare گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain s/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ A.Waheed s/o Oladhpupo

مسل نمبر 122508 میں Umul Khaira

زوجہ Jamu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 2000 ساکن Saki Oyo State ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Umul Khaira گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Raheem s/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Adeagbo s/o Abdul Hafeez

مسل نمبر 122509 میں Abdul Kareem

ولد Liu قوم...... پیشہ تدریس عمر 60 سال بیعت 1989ء ساکن Ibeshe ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kareem گواہ شد نمبر 1۔ Abd Hakeem s/o Showemimo گواہ شد نمبر 2۔ Saheed s/o Mikail

مسل نمبر 122510 میں Abdul Ganiyy Muritala

ولد Muritala قوم...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 55 سال بیعت 1994ء ساکن Agric ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ganiyy Muritala گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Azeez s/o Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Nurudin s/o Ohkola

مسل نمبر 122511 میں Anila Sadiq

بنت Muhammad Sadiq قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SUA ضلع و ملک امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یو ایس ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Anila Sadiq گواہ شد نمبر 1۔ Faizan Ahmed s/o Muhammad Sadiq گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Sadiq s/o Muhammad Hussain

مسل نمبر 122512 میں Kwabbena Agyapong Osman

ولد Sarfo Osman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fort Worth ضلع و ملک امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 2251SQFT مالیتی 1 لاکھ یو ایس ڈالر (2) Plot of Land 14000SQFT مالیتی $25000 اس وقت مجھے مبلغ $12800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Kwabena Agyapong Osman گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Rahman Chaudhary s/o Saeed گواہ شد نمبر 2۔ Ch. M. Sharif Chaudhary s/o Abdur Rahman Chaudhary

مسل نمبر 122513 میں Zafir Ahmed

ولد Mudassar Ahmed قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Silver Spring USA ضلع و ملک امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zafir Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Nasir Malik s/o Malik Muzfar Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Muzffar Ahmad Malik s/o Malik Ali Haider

مسل نمبر 122514 میں Mahmoud Said Kaaki

ولد Said Kaaki قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2013ء ساکن...... ضلع و ملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6,640 یو اے ای درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmoud Said Kaaki گواہ شد نمبر 1۔ M. Abbas Shah s/o Mansha Shah گواہ شد نمبر 2 Muhammad Bilal Ahmad /so Ch. Maqsood Ahmad

مسل نمبر 122515 میں سدرہ سعید

بنت چوہدری سعید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یو اے ای درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سدرہ سعید گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Subooh s/o Syed Abdul Basit گواہ شد نمبر 2۔ عبدالعزیز ولد عبداللہ

مسل نمبر 122516 میں محمد بلال احمد

ولد چوہدری مقصود احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,460 یو اے ای درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد جاوید ولد غلام محی الدین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم طاہر احمد بشیر صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 1/H ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

جاذب احمد ابن مکرم عبدالستار صاحب نے 11 سال کی عمر میں قرآن پاک کا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 17 فروری 2016ء کو تقریب آمین ہوئی۔ مکرم لقمان احمد صاحب مربی سلسلہ کوٹھے والا نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصے میں آئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم سے محبت اور اس کے احکامات کو سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم محمد زکریا صاحب زکریا ہاؤس ہولڈر تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مسرور احمد نے بعمر 9 سال قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کے حصہ میں آئی۔ بچہ مکرم محمد ادریس صاحب ربوہ کا پوتا اور مکرم سرفراز خان صاحب اٹک کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں قرآن کریم کی محبت ڈالے اور اس کا فہم و ادراک عطا فرمائے۔ آمین

ریفریشر کورس زعماء ربوہ و الوداعی تقریب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 19 جنوری 2016ء کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں ریفریشر کورس منتظمین مجلس انصاراللہ مقامی و زعماء حلقہ جات ربوہ کا ریفریشر کورس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ نظم اور عہد کے بعد قائدین نے اپنے اپنے شعبہ کے بارے میں ہدایات دیں اور کام کرنے کے طریق بھی بتائے۔ آخر میں محترم صدر صاحب نے خدمت دین کے فریضہ کو باحسن ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی الوداعی اور محترم ڈاکٹر صاحب کی استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ محترم ضیاء اللہ مبشر صاحب منتظم تعلیم القرآن و وقف عارضی نے سپاسنامہ پیش کیا۔ پھر محترم حافظ صاحب نے خطاب کیا۔ آخر پر محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دعا اور نمازوں کے بعد دفتر جلسہ سالانہ کے لان میں عشائیہ ہوا۔ حاضری 108 تھی۔

ولادت

مکرم یونس علی آصف صاحب مربی ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ نمود سحر صاحبہ اہلیہ مکرم شفیق احمد صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 فروری 2016ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ اس کا نام شازفہ ریمل تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم محمد ذکی خان صاحب مربی سلسلہ نصرت آباد ضلع میرپورخاص تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مؤرخہ 4 فروری 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عطاء الودود نادی عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالشکور صاحب نوابشاہ کا پوتا، مکرم عبدالسلام صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ ربوہ کا نواسہ، حضرت مولوی رحیم بخش صاحب آف تلونڈی جھنگلاں اور مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب شہید امیر ضلع نوابشاہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والا، نیک، خادم دین اور خلافت کا وفادار و جاں نثار بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شفیق احمد صاحب کارکن ناصر ہائی سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ زوجہ مکرم رفیق احمد صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ کافی عرصہ سے جگر و پتا کی خرابی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت و سلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

آڈیٹر جنرل آف پاکستان ہیڈ آفس اسلام آباد کو سٹینو ٹائپسٹ، جونیئر آڈیٹر، کمپیوٹر لیب اسسٹنٹ، جنریٹر آپریٹر، ڈرائیور، دفتری، کک اور چوکیدار کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ریذیڈنٹ انجینئر، ہائیڈرل پاور اسٹیشن، واپڈا، منگلا کے زیر انتظام ایک سالہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر اے ایس اے، کرین سلنگر، رگر، سٹور ہیلپر اور بس کنڈکٹر کی خالی آسامیوں پر تقرر کیلئے موزوں اور اہل امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ASPL ڈیری پروجیکٹ کو فیلڈ مینیجر، ایگرونومسٹ، ایریا ایڈوائزرز اور بزنس ایڈوائزرز کی ضرورت ہے۔

قوی انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو اپنے پروجیکٹ واقع پشاور، فیصل آباد، بھولاری (نزد حیدرآباد) اور اسلام آباد ہیڈ آفس کیلئے ریذیڈنٹ انجینئر، ریذیڈنٹ انجینئر جونیئر، HVAC انجینئر، کنسٹرکشن انسپکٹر، کوانٹیٹی سرویئر، سائٹ انچارج، مینیجر اکاؤنٹس، اسسٹنٹ مینیجر اکاؤنٹس، پرچیز کوآرڈینیٹر، پرچیزر، آفس اسسٹنٹ اور مکینک کی ضرورت ہے۔

پاکستان ریلویز کے ڈائریکٹوریٹ آف لیگل افیئرز میں لیگل ایڈوائزر اور لیگل کنسلٹنٹس کی خالی آسامی کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں:

www.pakrail.com

روپالی گروپ کو پرسنل اسسٹنٹ اور مینیجر (ہیومن ریسورسس) کی ضرورت ہے۔

الفتح گروپ آف ڈیپارٹمنٹل سٹورز کو اپنی مختلف برانچز کیلئے ایڈمن آفیسر، سیلز مین، سول کوانٹیٹی سرویئر، کیشیئر، الیکٹریشن، لفٹ آپریٹر اور ہیلپرز کی ضرورت ہے۔

سفائر گروپ کو ویئر ہاؤس انچارج اور فیبرک انچارج کی ضرورت ہے۔

نیا ٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ کو فیصل آباد کیلئے فیلڈ سپر وائزر، پیٹرولنگ گارڈ، ٹرینی اسسٹنٹ انجینئر (سول)، لیبر (کیبل پلر)، ڈرائیور، ارتھ ڈرلنگ مشین آپریٹر، الیکٹریشن، ایسوسی ایٹ انجینئر (الیکٹرونکس، الیکٹریکل، ٹیلی کام)، گورنمنٹ افیئرز کوآرڈینیٹر اور سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 28 فروری 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

پہلا سالانہ ریفریشر کورس

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

(صف دوم مجلس انصاراللہ پاکستان)

نائب ناظمین اعلیٰ علاقہ و اضلاع صف دوم انصاراللہ پاکستان کا پہلا سالانہ ریفریشر کورس مؤرخہ 14 فروری 2016ء کو ایوانِ ناصر انصاراللہ پاکستان میں منعقد ہوا۔ اس ریفریشر کورس کیلئے سندھ اور کوئٹہ سے صرف نائب ناظمین اعلیٰ علاقہ صف دوم کو دعوت دی گئی تھی۔

تلاوت و عہد کے بعد خاکسار نے جملہ شرکاء کو خوش آمدید کہا اور پھر پروگرام کا تعارف اور مقصد بیان کیا۔ تمام شرکاء کی خدمت میں تحریری ہدایات، جائزے، رسالہ الوصیت کی آڈیو اور PDF فائل مہیا کی گئی تھی۔ خاکسار نے شعبہ کے لائحہ عمل کے حوالہ سے تفصیلی ہدایات دیں۔ اس موقع پر عہدیداران کے فرائض کے حوالہ سے مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب قائد عمومی نے خطاب کیا۔ سائیکل سواری کے انسانی صحت پر مفید اثرات کے حوالہ سے لیکچر محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ نے دیا۔

دوسرا اجلاس نظام وصیت کے حوالہ سے ہوا۔ شوریٰ انصاراللہ 2015ء کی تجویز نمبر 1 بابت شعبہ صف دوم نظام وصیت کی بارہ میں تھی۔ فیصلہ جات شوریٰ انصاراللہ کے مطابق سال 2016ء کو مجلس انصاراللہ وصیت کے سال کے طور پر منا رہی ہے۔ پہلے سفارشات شوریٰ 2015ء تجویز نمبر 1 پڑھ کر سنائی گئی۔ اس کے بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے تفصیلی اظہار خیال کیا اور پھر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیئے۔

پروگرام کے آخر پر خاکسار نے دیگر ہدایات دیں۔ نفلی روزہ تحریک پر مبنی ایک سرکلر بھی جملہ شرکاء کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ دعا کے ساتھ یہ ریفریشر کورس اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے مفید نتائج نکالے اور سب کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 047-6212758, 0301-7979258, 0333-7703400

ایم ٹی اے کے پروگرام

10 مارچ 2016ء

12:55 am	فرنچ سروس
1:50 am	دینی و فقہی مسائل
2:55 am	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤحسن یار کی باتیں کریں
5:55 am	الترتیل
6:15 am	جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح
7:50 am	دینی و فقہی مسائل
8:25 am	اوپن فورم
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	حضور انور کا دورہ بھارت 27 نومبر 2008ء
1:00 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
1:30 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
1:55 pm	ترجمۃ القرآن
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	جاپانی سروس
4:20 pm	علم الابدان
4:55 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس
5:25 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
8:05 pm	سچ تو یہ ہے
8:50 pm	Persian Service
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ بھارت

وردہ فیبرکس نیو 2016ء کے ڈیزائن

لان ہی لان

موسم نے لی انگڑائی۔ لان وردہ پر نئی آئی

ہمارے ہاں تمام لان فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔

سیل سیل سیل

لوٹ سیل لیڈیز اور بچگانہ

-/200 روپے میں

مورخہ 4 مارچ 2016ء بروز جمعہ

مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ

فون نمبرز: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344

Email:aqomer@hotmail.com

جلنے کے بعد تکلیف سے فوری نجات حاصل کرنے کے طریقے

منٹ (پودینہ) ٹوتھ پیسٹ

جب آپ حادثاتی طور پر کسی گرم چیز کو چھولیں یا ابلتا پانی یا دودھ چھلک کر گر جائے تو منٹ ٹوتھ پیسٹ اس معمولی جلنے کے زخم میں راحت پہنچانے کا کام کرسکتا ہے۔ پہلے متاثرہ حصے کو ٹھنڈے پانی کے نیچے کچھ دیر رکھیں اور پھر اسے خشک کرکے اس پر ٹوتھ پیسٹ کی تہہ لگادیں۔

ٹی بیگز

چائے کے ٹی بیگز میں ٹینک ایسڈ ہوتا ہے جو جلنے کے زخم سے حرارت کو کھینچ کر اسے کم تکلیف دہ کردیتا ہے۔ اگر کوئی جگہ جل جائے تو دو یا تین ٹھنڈے مگر گیلے ٹی بیگز کو متاثرہ جگہ پر رکھ کر اسے دھاگے سے باندھ دیں تاکہ وہ اسی جگہ موجود رہیں۔

سرکہ

سفید سرکے میں ایسٹیک ایسڈ موجود ہوتا ہے، جو جلن کے بعد تکلیف، خارش اور سوجن میں کمی لانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح سرکہ جراثیم کش بھی ہوتا ہے اس طرح جلنے کی جگہ پر انفیکشن کا امکان کم ہوجاتا ہے۔ سرکہ زخم میں ہونے والی جلن سے درجہ حرارت کو بھی کم کرتا ہے جس سے قدرتی طور پر تکلیف میں کمی محسوس ہونے لگتی ہے۔ سرکے کو کسی صاف کاغذ میں بھگو کر یا روئی سے نرمی سے جلنے والے مقام پر لگائیں۔

شہد

شہد قدرتی طور پر اینٹی بایوٹک ہوتا ہے جس سے جلنے کے بعد انفیکشن کا شکار ہونے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ یہ جراثیم کش بھی ہوتا ہے تو اسے زخم پر ایک بار لگانے سے اس میں موجود جراثیموں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح شہد جلن کو ٹھنڈا کرکے تکلیف میں کمی لاتا ہے اور زخم کو بھرنے میں مدد دیتا ہے۔

دودھ

دودھ میں موجود چربی اور پروٹین جلنے کی تکلیف سے راحت دیتے ہیں اور متاثرہ جگہ کو ٹھیک کرنے کا عمل تیز کردیتے ہیں۔ اگر ہاتھ جل گیا ہے تو فوری ریلیف کے لئے اسے پندرہ منٹ تک دودھ میں بھگو کر رکھیں ۔ دہی بھی جلنے والی جلد کو ٹھنڈا کرنے اور وہاں نمی برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

دلیہ

دلیہ سوجن میں کمی لاتا ہے اور یہ اس صورت میں مددگار ثابت ہوتا ہے جب جلنے کا زخم بھر رہا ہوتا ہے مگر آپ کے اندر اسے کھجانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ ایک کپ دلیے کو بالٹی میں بھگو دیں اور وہاں متاثرہ جگہ کو بیس منٹ تک بھگو کر رکھیں۔

ناریل کا تیل

ناریل کے تیل میں جلدی امراض کو ٹھیک کرنے والے وٹامن ای بڑی مقدار میں ہوتا ہے جبکہ اس میں فیٹی ایسڈز بھی موجود ہیں جو جراثیم کش ہوتے ہیں جس سے جلنے والی جگہ پر انفیکشن نہیں ہوتا۔ اگر جلنے سے آپ کی جلد پر کوئی نشان رہ جاتا ہے تو لیموں کے عرق میں ناریل کے تیل کو ملائیں اور نشان پر اس محلول سے مساج کریں۔ لیموں کے عرق کی تیزابی خصوصیات سے نشان ہلکا ہوگا جبکہ ناریل کا تیل اسے بھرنے میں مدد دے گا۔

وٹامن سی

وٹامن سی زخم کو بھرنے کی رفتار کو بڑھاتا ہے اور اس جزو کی مقدار پیدا کرتا ہے جو نئی جلد کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ جلنے کے زخم کو تیزی سے بھرنے کے لئے وٹامن سی سے بھرپور غذاؤں کا استعمال بہترین ثابت ہوتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 2 دسمبر 2015ء)

بقیہ از صفحہ 1: قمر الضیاء صاحب کی تدفین

فدایانہ، محبت، پیار اور عقیدت کا تعلق تھا۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ بڑی باقاعدگی کے ساتھ سنتے تھے۔ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ محبت و شفقت کا سلوک تھا۔ اپنے والد محترم، بہن بھائیوں اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ بھی بڑی محبت کا تعلق تھا۔ ہر ایک کے کام آنے والے مفید وجود تھے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، مغفرت فرمائے اور اپنے قرب خاص میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ نیز آپ کے لواحقین کو صبر و تحمل کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کے بیوی بچوں کا خود کفیل ہو۔ آمین

AACP کی ورکشاپ

AACP ربوہ چیپٹر اپنے آفس ایوان ناصر دفتر صدر عمومی ربوہ میں Programming Basics With C++ کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا آغاز کررہی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے احباب و خواتین مورخہ 10 مارچ 2016ء تک مزید معلومات کیلئے دفتر سے یا درج ذیل فون نمبر یا ای میل پر رابطہ کرلیں۔ 0333-6707106

rabwah.aacp@gmail.com

(صدر AACP ربوہ چیپٹر)

☆............☆............☆

رینبو فیشن

پولکا لیڈیز + گرلز کرتے

مردانہ کُرتے شلوار قمیض ویسٹکوٹ اعلیٰ کوالٹی

ہر ہفتے نئی ورائٹی

ریلوے روڈ ربوہ: 0476214377

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 4 مارچ

طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:10
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	15 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4 مارچ 2016ء

8:30 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:35 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا دورہ بھارت 27 نومبر 2008ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
11:30 pm	الحوار المباشر Live

سیل - سیل - سیل

اٹھوال فیبرکس

ہمارے ہاں گرم کھدر، لیلن اور لان کی تمام ورائٹی پر سیل

اس کے علاوہ فینسی بوتیک مردانہ نیز ہر قسم کی میچنگ دستیاب ہے

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

قابل علاج امراض

ہیپاٹائٹس - شوگر - بلڈ پریشر

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز ڈاکٹر عبد الحمید صابر (ایم۔اے)

سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

DUSK

The Chinese Cuisine

Order for Chinese Food

Takeaway & Home Delivery

Just Call (Tariq)0323-5753875

0300-4024160, Rabwah

کریسنٹ فیبرکس

موسم گرما کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل

سیل۔ سیل۔ سیل

ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز

امپورٹڈ بیڈ شیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

FR-10